This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **593**

Unique Paper Code : **214251** **D**

Name of the Paper : **Modern and Medieval Poetry-II**

Name of the Course : **B.A. (Prog.), Urdu Discipline Course**

Semester : **II**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ آخری دونوں سوال لازمی ہیں۔

۱۔ ''اکبرالہ آبادی کی شاعری میں طنز و مزاح پایا جاتا ہے۔ اس قول کی روشنی میں ان کی شاعری کا جائزہ لیجئے۔ ۱۰

۲۔ ''نظیر اکبرآبادی عوامی شاعر ہیں۔'' دلیلوں اور مثالوں کے ساتھ ثابت کیجئے۔ ۱۰

۳۔ نظم ''شعاعِ امید'' میں شاعر کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟ نظم کا خلاصہ لکھتے ہوئے سمجھائیے۔ ۱۰

۴۔ نظم ''صبحِ آزادی'' کی روشنی میں فیض احمد فیض کی نظم نگاری پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

۵۔ اختر شیرانی کی نظم ''او دیس سے آنے والے بتا'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ ۱۰

۶۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کوئی دو کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے :

(الف)

لے کے داغ آئے گا سینے پہ بہت اے سیاح
دیکھ اس شہر کے کھنڈروں میں نہ جانا ہرگز

چپے چپے پہ ہیں یاں گوہر یکتا تہہِ خاک
دفن ہو گا کہیں اتنا نہ خزانہ ہرگز

مٹ گئے تیرے مٹانے کے نشاں بھی اب تو
اے فلک اس سے زیادہ نہ مٹانا ہرگز

وہ تو بھولے تھے ہمیں، ہم بھی انہیں بھول گئے
ایسا بدلا ہے نہ بدلے گا زمانہ ہرگز

جس کو زخموں سے حوادث کے اچھوتا سمجھیں
نظر آتا نہیں ایک ایسا گھرانہ ہرگز

(ب)

اک شوخ کرن، شوخ مثالِ نگہِ حور
آرام سے فارغ صفتِ جوہرِ سیماب

بولی کہ مجھے رخصتِ تنویر عطا ہو
جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اک ذرّہ جہاں تاب

چھوڑوں گی نہ میں ہند کی تاریک فضا کو
جب تک نہ اٹھیں خواب سے مردانِ گراں خواب
خاور کی امیدوں کا یہی خاک ہے مرکز
اقبالؔ کے اشکوں سے یہی خاک ہے سیراب
چشم مہہ و پرویں ہے اسی خاک سے روشن
یہ خاک کہ ہے جس کا خزف ریزہ دُرِ ناب

(ج)

کیا ہند کا زنداں کانپ رہا ہے، گونج رہی ہیں تکبیریں
اُکتائے ہیں شاید کچھ قیدی اور توڑ رہے ہیں زنجیریں
دیواروں کے نیچے آ آکر یوں جمع ہوئے ہیں زندانی
سینوں میں تلاطم بجلی کا، آنکھوں میں جھلکتی شمشیریں
بھوکوں کی نظر میں بجلی ہے توپوں کے دہانے ٹھنڈے ہیں
تقدیر کے لب کو جنبش ہے دم توڑ رہی ہیں تدبیریں
آنکھوں میں گدؔا کی سُرخی ہے، بے نور ہے چہرہ سلطاں کا
تخریب نے پرچم کھولا ہے، سجدے میں پڑی ہیں تعمیریں
کیا ان کو خبر تھی؟ زیر و زبر رکھتے تھے جو روحِ ملت کو
اُبلیں گے زمیں سے مارسیہ برسیں گی فلک سے شمشیریں

۷۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع امثال تحریر کیجئے : ۱۵

(۱) استعارہ

(۲) تشبیہہ

(۳) مجازِ مرسل

(۴) کنایہ

(۵) مجاز